



4879CH11

ہندوستانی رقص کی شکلیں (PAN INDIAN DANCE FORMS)

11

1. بھرت ناٹیم
2. کتھک
3. کتھاکلی
4. کوچی پوڑی
5. منی پوری
6. موہنی یٹم
7. اڈیشی
8. ستریہ

بھرت ناٹیم جنوبی ہند کی ریاست تمل ناڈو کا رقص ہے۔ یہ رقص اپنے جیومیٹرک اور دلکش حرکات، مضبوط قدم، تال کی تھاپ، ہاتھ کے خوب صورت اشاروں اور چہرے کے تاثرات کے لیے مشہور ہے۔ اس رقص میں رقص جذبات، موسیقی اور تال کے ذریعے کہانیاں سناتے ہیں۔ بھرت ناٹیم کی کئی روایتیں (بانیاں) ہیں جن میں تنجاور، پنڈانلور، وزھوور اور میسورو کے انداز خاص طور پر مشہور ہیں۔ تاہم دیگر بانیاں بھی اس فن کو مالا مال کرتی ہیں۔ رقص ایک خاص ادھ بیٹھ کی حالت میں کھڑے ہوتے ہیں جسے ارامندی یا ایات منڈلا کہا جاتا ہے جو ہیرے کی

رقص ہندوستان کے ثقافتی ورثے اور تاریخ کا ایک خوب صورت حصہ ہے!
ہندوستان کے آٹھ بڑے کلاسیکی رقص یہ ہیں:



رقص کی بڑی شکلوں کے مختلف اندازوں کو پیش کرتے ہوئے



کتھک جس کا مطلب ہے 'کہانی سنانا' شمالی ہندوستان کا رقص ہے جو خاص طور پر اتر پردیش اور راجستھان کے علاقوں سے وابستہ ہے۔ کتھک نے کہانی سنانے کے ایک فن کی شکل اختیار کی جس میں اظہاری اشارے، قدموں کی باریک تھاپ اور دلکش حرکات شامل ہیں۔ رقص اپنی تیز گردشوں، تال میل سے بھرے قدموں کی چاپ، ہاتھوں کے نازک اشاروں اور چہرے کے باریک تاثرات کے ذریعے ناظرین کو محو کر دیتے ہیں اور کہانیوں کو زندگی بخشتے ہیں۔ کتھک کے کئی گھرانے ہیں جن میں لکھنؤ، جے پور، بنارس اور رائے گڑھ کے انداز خاص طور پر مشہور ہیں۔ تاہم دیگر گھرانوں نے بھی اس فن کو نکھارا اور مالا مال کیا ہے۔ کتھک رقص عام طور پر ایک خاص سیدھ میں کھڑے ہوتے ہیں جسے سم استھان کہا جاتا ہے اس میں دونوں پاؤں جڑے ہوتے یا ہلکے 'v' کی شکل میں رکھے جاتے ہیں۔ لباس عموماً لمبے اور گھیر والے ہوتے ہیں جیسے انارکلی یا لھنگا۔ اس کے ساتھ دوپٹے بھی جو شمالی ہند کے روایتی کپڑوں سے بنے ہوتے ہیں۔

شکل جیسی نظر آتی ہے۔ وہ رنگ برنگی ریشمی ساڑھیاں پہنتی ہیں جن کے آگے کی جانب چٹنٹ ہوتی ہیں جو رقص کے دوران خوب صورتی سے پھیل جاتی ہیں اور اس کے ساتھ مندر کے روایتی زیورات بھی پہنے جاتے ہیں۔



کچی پوڑی، آندھرا پردیش اور تلنگانہ کا رقص ہے۔ اس رقص کا نام کچی پوڑی گاؤں سے اخذ کیا گیا ہے جو آج بھی کئی روایتی رقص گھرانوں کا مرکز ہے۔ جیسے کہ ویمپتی، ویدانتھم، پسوماتھی کا بھگو تلا اور دیگر۔ انھوں نے نسل در نسل اس قیمتی ورثے کو محفوظ رکھا اور نئی نسلوں کو منتقل کیا ہے۔ یہ ڈانس ڈراما کی ایک بڑی روایت کی پیروی کرتا ہے۔ یہ اظہاری رقص کے ساتھ واجیکا ابھینے (بولے ہوئے لفظ) کے انضمام کے لیے مخصوص ہے۔ یہ اپنی فطرت میں اکثر تھیٹر لیکل ہوتی ہے۔ اس میں اداکاری کے عناصر بھی شامل ہوتے ہیں اور بعض اوقات رقص پیتل کی پلیٹ قابل ذکر توازن اور مہارت کے ذریعے پیچیدہ رقص کی صلاحیت کا مظاہرہ کرتے ہیں۔

یہ روایتی طور پر صرف مردوں کے ذریعہ پیش کیا جاتا تھا جو اکثر ڈانس ڈراموں میں

مرد اور خواتین دونوں کے کرداروں کو پیش کرتے تھے۔ اس کا بنیادی عنصر بھارت ناٹیم کی ارا منڈی جیسا ہے لیکن کم گہرا ہے۔ یہ رقص اپنی تیز رفتاری، کولھے کی حرکت، چھلانگ، مجسمہ جیسا ساز پوز اور رفتار کے لیے مخصوص ہے۔ رقص آسانی سے حرکت کرنے کے لیے ریشم کے کپڑے پہنتے ہیں جس میں ایک خوش نما لٹک ہوتی ہے جسے گوجی کٹو کہتے ہیں۔ وہ مندر کے روایتی زیورات بھی پہنتے ہیں۔



کھاکلی کیرلا کا ایک روایتی رقص ہے جو بنیادی طور پر مرد کرتے ہیں۔ یہ ایک رنگین ڈرامے کی طرح ہے جہاں رقص چہرے کے انداز، ہاتھ کے اشاروں اور جسمانی حرکات کا استعمال کرتے ہوئے ہندوستانی مہا کاویوں کی کہانیاں پیش کرتے ہیں۔ اس کے دو انداز ہیں۔ شمالی انداز کو وڈاکن اور جنوبی انداز کو تھیکن کے نام سے جانا جاتا ہے۔ کھاکلی میں بنیادی جز اتی منڈل ہے۔ یہ ایک گہرا، زمینی آسن ہے جس میں گھٹنے باہر کی طرف پھیلے ہوتے ہیں اور پاؤں بائیں طرف مضبوطی سے الگ الگ رہتے ہیں۔ رقص چمک دار ملبوسات اور بڑے مکٹ پہنتے اور بھاری میک اپ کرتے ہیں۔ ان کے چہرے کے کرداروں کے اعتبار سے رنگے ہوتے ہیں۔ جیسے ہیرو کے لیے سبز اور ولن کے لیے سرخ، وغیرہ۔ جذبات کا اظہار کرنے کے لیے چہرے کے ہر حصے کو استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ رقص طاقت ور پوز اور آنکھوں کی حرکات سے بھرپور ہوتا ہے۔



موہنی بیٹم کیرلا کا ایک دلکش رقص ہے جو ابتدا میں صرف خواتین پیش کیا کرتی تھیں۔ یہ رقص نرم، رواں اور جذبات و عقیدت سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس میں جسم کے بالائی حصے کی نرم حرکات اور نازک قدموں کا استعمال کر کے ایک خوب صورت اور شاعرانہ انداز پیدا کیا جاتا ہے۔ اس رقص کی دو بڑی روایتیں ہیں: کلامنڈل اور کلانینی کٹی اتما۔ رقص اپنی حرکات میں مختلف سطحوں کا استعمال کرتے ہیں جیسے ارامنڈل، چتور منڈل اور آتی منڈل۔ وہ خوب صورت سفید یا کریم رنگ کی ساڑھیاں پہنتی ہیں جن کے کنارے پر سنہری باریک پٹی (کساو) لگی ہوتی ہے اور ساتھ میں روایتی زیورات بھی پہنے جاتے ہیں۔



منی پوری شمال مشرقی ہندوستان کی ریاست منی پور کا ایک کلاسیکی رقص ہے۔ یہ رقص نرم، ملائم اور بہاؤ والا ہوتا ہے۔ اس کی حرکات ہموار اور گولائی لیے ہوتی ہیں جیسے کہ رقص پھسلتے ہوئے حرکت کر رہے ہوں۔ رقص ہمیشہ پُرسکون اور مطمئن نظر آتے ہیں۔ اس رقص میں راس لیللا (کرشن کی کہانیاں) اور لائی ہراو با کی روایتی حرکات شامل ہیں۔ منی پوری رقص میں سنکیرتن بھی شامل ہے جو جھانچ اور ڈھول کے ساتھ پیش کیا جانے والا روحانی موسیقی اور رقص ہے اور اکثر مندر کی رسومات کا حصہ ہوتا ہے۔ ایک خاص رقص پنگ چولم کہلاتا ہے جس میں رقص ڈھول بجاتے ہوئے رقص کرتے ہیں۔ یہ بہترین مہارت اور ہم آہنگی کا مظاہرہ ہے۔ رقص عام طور پر پاؤں ساتھ رکھ کر گولائی میں حرکت کرتے ہیں اور زمین پر زور دار تھاپ نہیں مارتے۔ اس رقص کا مشہور لباس پولوئی ہے — ایک سخت، رنگین گھیر دار لباس جس کے ساتھ دو پیٹھ اور خوب صورت زیورات پہنے جاتے ہیں۔ مرد حضرات خاص طور پر پنگ چولم یا راس کے دوران سفید دھوتی اور پگڑی پہنتے ہیں۔



سترہ آسام کا کلاسیکی رقص ہے جو سب سے پہلے مٹھوں میں، جنھیں سسترا کہا جاتا ہے، پیش کیا جاتا تھا۔ اس رقص میں طاقت ور اور نرم حرکات کا امتزاج ہوتا ہے۔ اس میں حقیقی حرکات جیسے کھانا کھانے، لڑنے یا محبت جتانے کے اظہار کے ذریعے کہانیاں سنائی جاتی ہے۔ رقص اپنے بالائی جسم سے اظہار کرتے اور زیریں جسم سے تال پیدا کرتے ہیں۔ ابتدا میں یہ صرف مرد بیراگیوں (بھوکوتوں) کے ذریعے پیش کیا جاتا تھا لیکن بعد میں خواتین اور عام لوگ بھی کرنے لگے۔ اس رقص میں گروہی بیٹرن جیسے سرپ اور مختلف پیش کش شامل ہیں جیسے سوتر دھاری رقص اور گر پیر ناچ۔ رقص چونسٹھ بنیادی مشقوں میں تربیت حاصل کرتے ہیں جنھیں متی۔ اکھورا کہا جاتا ہے۔ لباس آسام کے ریشم سے بنتا ہے جسے پٹ کہا جاتا ہے۔ ان پر روایتی مقامی ڈیزائن اور زیورات ہوتے ہیں۔ مرد عموماً دھوتی اور عورتیں اسکرٹ نما لباس پہنتی ہیں جو پرانے بیراگیوں کے ملبوسات سے مشابہ ہوتا ہے۔ اس کے دو بنیادی آسن ہیں: پُرش (مردانہ) اور پرا کرتی (زنانہ)۔



اڈیشہ مشرقی ہندوستان کی ریاست اڈیشہ کا رقص ہے۔ اس رقص میں اڈیشہ کے مندروں کے مختلف مجسماتی پوز کی جھلک نظر آتی ہے۔ اس کی حرکات نرم اور بہاؤ والی ہوتی ہیں جن میں آہستہ آہستہ گھومنا اور دلکش قدم تال شامل ہیں۔ یہ فن دراصل مہاریوں (اڈیشہ کی دیوداسیاں) اور گوٹی پوا (لڑکوں کے گروپ جو لڑکیوں کا روپ دھار کر بھگوان وشنو کے لیے رقص کرتے تھے) سے ماخوذ ہے۔ اس رقص کی ایک خاص پہچان تر بہنگ پوز ہے جس میں جسم تین حصوں میں جھکتا ہے: سر، دھڑ اور کولھا۔ رقص اکثر ایک چوکور اور آدھے بیٹھنے والے انداز میں کھڑے ہوتے ہیں جسے چوکا کہا جاتا ہے۔ لباس میں روایتی کپڑے شامل ہیں جنھیں پٹ ساڑھی (ریشم) کہا جاتا ہے جن کے آگے پنکھے کی شکل کی چٹ ہوتی ہیں۔ اس کے ساتھ خوب صورت چاندی کی زردوزی، زیورات اور ایک پھول نما جوڑا پہنا جاتا ہے جسے تہیا کہا جاتا ہے۔



ہندوستان کے آٹھ بڑے کلاسیکی رقصوں سے وابستہ چند نامور شخصیات یہ ہیں:

ویم پتی چٹا ستیم



کوچی پوڑی کے مشہور ماہر
اور گرو

کلامنڈلم گوپتی



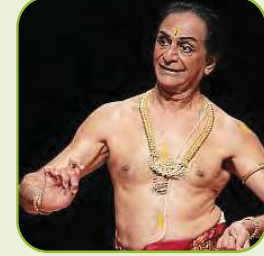
کتھاکلی کے مشہور گرو
اور ماہر

ستارا دیوی



کتھک کی مشہور ماہر

سی وی چندر شیکھر



بھرت نائیم کے مشہور ماہر
اور گرو

راشیسورسائیگیا



بھرت نائیم کے معروف گرو
اور ماہر

کیلوچرن مہاپاتر



اڈیشی کے معروف گرو
اور ماہر

کلامنڈلم لیلتا



معروف گرو اور موہنی یتم کی
ماہر

گرو پین سنگھ



معروف گرو اور منی پوری
کے ماہر

جب بھی ممکن ہو براہ راست یار پکار ڈشده رقص کی پیش کش دیکھیں



بہرت ناٹیم



کتھا کلی



منی پوری



موہنی یٹم

سرگرمی 11.1: رقصی خاکہ

رقص کی شکلوں کا ان کی نمایاں خصوصیات کی بنیاد پر ایک تقابلی چارٹ تیار کیجیے۔

انداز رقص	کہاں کا ہے	بنیادی آسن	قدم تال	خصوصیات	لباس	موسیقی
بھرت ناٹیم						
کتھک						
کتھا کلی						
کوچی پوڈی						
منی پوری						
موہنی یٹم						
اڈیشی						
ستریہ						

قص کی دیگر روایتیں

آٹھ بڑے کلاسیکی رقصوں کے علاوہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں بے شمار لوک رقص بھی پائے جاتے ہیں۔ عقائد، رسومات، فنون لطیفہ اور برادریوں کی علامتیں مخصوص سماجی تناظر اور مقامات میں جڑ پکڑتی ہیں۔ یہ روزمرہ کی یکسانیت بھری سرگرمیوں میں رنگ بھر دیتی ہیں۔ ہر فن اپنے مخصوص سماجی و ثقافتی ماحول میں پیدا ہوتا اور پرورش پاتا ہے اور اس کی اپنی ایک کہانی اور تاریخ ہوتی ہے۔ وقت کے ساتھ اگرچہ لوک روایات میں تبدیلیاں آئیں لیکن ان کی بنیادی پک نے انھیں صنعت کاری اور شہری زندگی کے مطابق ڈھلنے میں مدد دی ہے۔

دو خطوں ناگالینڈ اور چھتیس گڑھ کے رقص اور ان کی اہم شخصیات کی تفصیل ذیل میں درج کی گئی ہیں۔

ناگالینڈ کے 'آؤ' (AO) قبیلے کا لوک رقص

ناگالینڈ کے شمال مشرقی حصے کا 'آؤ' ناگ قبیلہ فصل کاٹنے، جنگل جلانے اور بیج بونے کی سخت محنت کے بعد موتسو مونگ تہوار کو خوشی اور تفریح کے موقع کے طور پر مناتا ہے۔ اس موقع پر رنگ برنگے گیت، رقص اور میلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ ایک اور اہم تہوار سنگرم مونگ فصل کی کٹائی سے قبل منایا جاتا ہے جس میں عظیم ترین طاقت کے حضور شکرانہ پیش کیا جاتا ہے۔ اس موقع پر بھی وہ خوب صورت لباس میں، گیت گاتے اور رقص کرتے ہیں۔ 'آؤ' ناگ قبیلے کے لباس کی ایک زرخیز روایت ہے جس میں عام افراد اور جنگجوؤں کے ملبوسات میں فرق ہوتا ہے۔

'آؤ' جنگجو کو، منگ کو ٹپسو، کہا جاتا ہے۔ ناگالینڈ کے دیگر قبائل میں سومی قبیلہ جنگ میں فتح کے جشن کے لیے جوشیلا سومی وارڈانس پیش کرتا ہے جبکہ لو تھا خواتین ٹوکھو ایبونے تہوار کے دوران فصل کا جشن منانے کے لیے منگیا بتا رقص کرتی ہیں۔ ناگالینڈ تقریباً 30 روایتی رقصوں کا گڑھ ہے جن میں ساکنگم وارڈانس، ہارن بل ڈانس، چنگ لو اور بٹر فلائی ڈانس شامل ہیں اور یہ تمام وہاں کی مقامی برادریوں کی ثقافتی رنگارنگی کی عکاسی کرتے ہیں۔

اس کمیونٹی کے رقص میں نمایاں خدمات انجام دینے والی ایک اہم شخصیت ساگیو سانگ پونگن ہیں جو 'آؤ' برادری سے تعلق رکھتے ہیں۔ انھیں ان کی خدمات کے اعتراف میں سنگیت نائک اکادمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔



ناگالینڈ کے 'آؤ' قبیلہ کا لوک رقص اور موسیقی



بستر بینڈ، بستر

ممتا چندرا کر ایک ممتاز شخصیت ہیں جنہوں نے چھتیس گڑھ کے مقامی رقصوں کو محفوظ رکھنے اور فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ انہیں سنگیت نائک اکادمی اور پدم شری اعزازات سے نوازا جا چکا ہے۔

چھتیس گڑھ کے روایتی رقص

ہندوستان کا یہ خطہ ایک جان دار ثقافت رکھتا ہے جس کے متنوع رقص اس کے منفرد ورثے اور فطرت سے گہرے تعلق کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ رقص عام طور پر تہواروں، فصل کی کٹائی اور رسومات کے دوران پیش کیے جاتے ہیں۔ چھتیس گڑھ کی ستنامی برادری میں مشہور پنٹھی رقص میں مردوں کے گروہ مندار ڈھول اور جھانجھ کی تھاپ پر قطاروں میں رقص کرتے ہیں۔ گوڑ مار یا رقص بستر کے بائسن ہارن ماریا قبیلے کا ہے جسے مرد اور عورت دونوں مل کر پیدائش اور شادی جیسے مواقع پر پیش کرتے ہیں۔ دیگر مشہور رقصوں میں فصل کے وقت دیوی کرما کی تعظیم میں کیا جانے والا کرما رقص ہے۔ فصل اور دیوالی کے مواقع پر خواتین پر سوا ڈنڈا یا طوطا رقص پیش کرتی ہیں اور گونڈ قبیلے کا گیدی رقص بھی مشہور ہے، جس میں رقص بانس کی اونچی پیڑوں پر ناپتے ہیں۔ یہ خطہ بہت سے پُر اثر رقص اور موسیقی کی روایات کا حامل ہے۔

سرگرمی 11.2: رقص بہ طور علم، رقص بہ طور تجربہ

❖ اپنے علاقے کے کسی رقص کی شناخت کیجیے اور انھیں ایک مختصر پیش کش اور ورک شاپ کے لیے مدعو کیجیے۔ ان کی کارکردگی میں پیش کیے گئے نرتا اور نرتیا کے عناصر پر گفتگو کیجیے اور انھیں سیکھنے کی کوشش بھی کیجیے۔



بریانہ کا پہاگ رقص



کیرلا کا کٹی کوٹا کلی

❖ اوپر بیان کردہ اہم شخصیات کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ ساتھ ہی کچھ نوجوان رقصوں کے بارے میں بھی معلوم کیجیے جو پیشہ ورانہ طور پر رقص پیش کر رہے ہیں۔



آسام کا بیہو



کشمیر کا رؤف

باب 11: ہندوستانی رقص کی شکلیں

خود	استاد	آموزشی ماہصل	سی	سی جی
		کارکردگی میں نرتینا (خالص رقص) اور نرتیہ (اظہاری رقص) کے عناصر کو الگ الگ پہچانتا ہے نیز ان کی منفرد خصوصیات اور مقاصد کی سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کرتا ہے۔	2.2	2
		بھارت کے آٹھ بڑے رقصوں کے ساتھ ساتھ دیگر علاقائی اور روایتی رقصوں کے بارے میں سیکھنے کی خواہش اور جوش کا مظاہرہ کرتا ہے۔	4.1	4
		رقص کے شعبے میں نمایاں شخصیات اور ان کے کردار و خدمات کے بارے میں سیکھنے میں تجسس اور دل چسپی ظاہر کرتا ہے۔	4.2	4

استاد کے تاثرات اور طالب علم کے مشاہدات
